بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تہجد کی جماعت میں شرکت کا حکم

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے یہاں مسجد میں آخری عشرہ میں تہجّد کی نماز کی جماعت کا اہتمام کیا جاتا ہے، اس کی دعوت بھی چلائی جاتی ہے، جس طرح تراویح کی جماعت کا اہتمام کیا جاتا ہے اسی قسم کی اہمیت اس جماعت کو دی جارہی ہے۔ کیا ہمیں اس میں شرکت کرنی چاہیے یا نہیں، آپ سے رہنمائی درکار ہے۔

سائل: نسیم احمد، انڈیا

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے فقہاء احناف و اکابرین دیوبند رحمہم اللہ کے نزدیک تداعی کے ساتھ نوافل (تہجد وصلوٰۃ التسبیح وغیرہ) کی جماعت مکروہ ہے۔

فائدہ: تداعی کا مطلب یہ ہے کہ نفل کی جماعت کے لیے لوگوں کو مستقل طور پر بلایا جائے یا اس جماعت میں (بن بلائے) امام کے علاوہ تین سے زیادہ افراد شامل ہوں۔

فتاویٰ ہندیہ میں ہے:

اَلتَّطَوُّعُ بِالْجَمَاعَةِ إِذَا كَانَ عَلَى سَبِيلِ التَّدَاعِي يُكْرَهُ

ترجمہ: تداعی کے ساتھ نوافل کو باجماعت ادا کرنا مکروہ ہے۔

(کتاب الصلاۃ، الباب الخامس فی الإمامۃ، مکتبہ زکریا طبع جدید، ج:1 ص 141)

علامہ علاؤالدین محمد بن علی الحصکفی رحمہ اللہ (ت:1088ھ) لکھتے ہیں:

يكره ذالك لو على سبيل التداعى، بأن يقتدى اربعة بواحد

(کتاب الصلوٰۃ: مطلب فی کراھیۃ الاقتداء فی النفل علی سبیل التداعی: ج2 ص604 دار المعرفۃ بیروت)

ترجمہ: نوافل کی جماعت تداعی کے ساتھ مکروہ ہے، اس کی صورت یہ ہے کہ چار افراد ایک آدمی کی اقتداء کریں۔

علامہ محمد امین بن عمر ابن عابدین الشامی (ت:1252ھ) لکھتے ہیں:

قوله (على سبيل التداعى) هو أن يدعو بعضهم بعضا.

قولہ (أربعۃ بواحد) أما اقتداء واحد بواحد أو اثنین بواحد فلا یکرہ وثلاثۃ بواحد فیہ خلاف۔

(کتاب الصلوۃ: مطلب فی کراھیۃ الاقتداء فی النفل علی سبیل التداعی: ج2 ص604 دار المعرفۃ بیروت)

ترجمہ: ماتن کے قول عَلٰی سَبِیلِ التَّدَاعِی کا معنی یہ ہے کہ لوگ ایک دوسرے کو نفل باجماعت ادا کرنے کی دعوت دیں۔ اور ماتن کا قول أربعۃ بواحد میں تفصیل یہ ہے کہ ایک آدمی کی اقتداء میں ایک یا دو افراد کا باجماعت نفل پڑھنا مکروہ نہیں، اور ایک آدمی کی اقتداء میں تین افراد کے پڑھنے کے بارے میں اختلاف ہے۔

فقیہ الملت حضرت مولانا مفتی محمود حسن گنگوہی رحمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں۔

حنفیہ کا مختار مذہب یہ ہے کہ نوافل کی جماعت علیٰ سبیل التداعی مکروہ ہے رمضان ہو یا غیر رمضان حکم عام ہے۔ ایک دو مقتدی ہوں تو تداعی نہیں، تین میں اختلاف ہے، چار ہوں تو تداعی ہے۔

(فتاویٰ محمودیہ: ج7 ص247 مکتبہ کراچی)

درج بالا عبارات سے واضح ہوا کہ آپ کے علاقہ میں تہجد کی جماعت کا جو اہتمام وانتظام کیا جاتا ہے، یہ طرز عمل درست نہیں، لہذا آپ لوگ اس میں شرکت نہ کریں۔

واللہ اعلم بالصواب

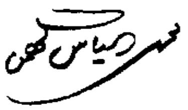

02- رمضان المبارک 1444ھ

24- مارچ 2023ء